# نفلی طواف کے اکثر پھیرے چھوڑ دینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor.12994 تاریخ:15-09-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک اسلامی بہن نے نفلی طواف شروع کیا، دو پھیرے کیے تھے کہ طبیعت بگڑ گئی، تو طواف چھوڑ کر ہوٹل چلی گئی۔ ذہن یہ تھا کہ لیٹ نائٹ آکر مکمل کروں گی، لیکن رات میں اس اسلامی بہن کو ایام شروع ہو گئے اور دو دن بعد ان کا مدینے شریف جانے کا شیڈول تھا اور وہیں سے پاکستان کی فلائٹ تھی، تو وہ اسلامی بہن گروپ شیڈول کے مطابق مدینہ شریف روانہ ہو گئی۔

**پوچھنا یہ ہے کہ اس نے جو نفلی طواف شروع کر کے صرف دو پھیرے کیے، باقی ادھورا چھوڑ دیا تو کیا اس اسلامی بہن پر کوئی کفارہ لازم ہے؟ کیونکہ طواف نفلی تھا، عمرے کا فرض طواف نہیں تھا۔**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اس اسلامی بہن پر نفلی طواف کا اکثر حصہ چھوڑ دینے کے سبب دم لازم ہے۔

مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ نفل طواف، نفل نماز کی طرح ایک عبادت ہے۔ جس طرح نفل نماز شروع نہ کی جائے، تو لازم نہیں ہوتی، یوں ہی نفل طواف جب تک شروع نہ کیا جائے، وہ نفل رہتا ہے، لہٰذا اگر کوئی سرے سے نفلی طواف کرے ہی نہیں، تو اس پر کچھ لازم نہیں ہو گا، لیکن نفلی طواف جب شروع کر دیا جائے، تو مثلِ نماز اس کا پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے، اس کو ادھورا چھوڑ دینا ناجائز و گناہ ہے۔ نیز نفلی طواف تمام احکام میں طوافِ قدوم کی طرح ہے اور طوافِ قدوم چھوڑنے میں طوافِ

رخصت چھوڑنے والا حکم جاری ہو گا کہ اگر اکثر حصہ یعنی چار یا اس سے زیادہ چکر چھوڑ دیے، تو دم لازم ہو گا اور اگر چار سے کم پھیرے چھوڑے، تو ہر پھیرے کے بدلے ایک صدقہ فطر لازم ہو گا۔ پوچھی گئی صورت میں اس خاتون نے چونکہ اکثر حصہ چھوڑ دیا تھا، لہٰذا اس پر دم لازم ہے۔

**نوٹ:** واضح رہے کہ جس نے نفل طواف شروع کر کے چھوڑ دیا، اس کو حکم ہوتا ہے کہ جب تک مکہ میں ہے، تب تک اس طواف کے بقیہ پھیرے مکمل کرے، اگر باقی پھیرے مکمل کر لیے، تو کوئی چیز بھی لازم نہیں ہو گی، بلکہ یہ ترک ہی نہیں کہلائے گا، کیونکہ آدمی جب تک حدودِ حرم کے اندر ہے، وہ اس عمل کا تارک نہیں کہلائے گا۔ ہاں تاخیر کا حکم دیں گے اور طواف کو دو حصوں میں ادا کرنے کے احکام جو کتبِ مناسک میں مذکور ہیں، مرتب ہوں گے، لیکن اگر باقی پھیرے مکمل کیے بغیر میقات سے باہر چلا جاتا ہے، تو اب تارک کہلائے گا اور کفارہ لازم ہو گا، لیکن وہ ایسا کر سکتا ہے کہ واپس آ کر بقیہ حصہ مکمل کرے۔ اس طرح لازم ہونے والا کفارہ ساقط ہو جائے گا اور اگر میقات سے تجاوز کر گیا، جیسے صورتِ مسئولہ میں خاتون نے کیا کہ مدینہ منورہ روانہ ہو گئی، تو اب فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ افضل یہ ہے کہ دم دے، واپس آ کر بقیہ حصہ مکمل نہ کرے، لیکن اس صورت میں بھی اگر واپس آ کر بقیہ حصہ ادا کر لے، تو کفارہ ساقط ہو جائے گا۔

نفلی طواف شروع کر دینے سے واجب ہو جاتا ہے، جیسا کہ مناسک ملا علی قاری میں ہے: ”ویلزم ای اتمامه بالشروع فيه ای فی طواف التطوع و کذا فی طواف تحية المسجد وطواف القدوم وقوله: بالشروع فيه ای بمجرد النية كالصلاة ای کما تلزم الصلاة بالشروع فيها بالنية مع تحقق سائر شروطها“ یعنی نفلی طواف شروع کر دیا، تو اب اس کا پورا کرنا واجب ہو گیا یہی حکم طواف تحیۃ المسجد اور طوافِ قدوم کا بھی ہے۔ اور شروع کرنے سے مراد نیت کرنا ہے، جیسے نفل نماز یعنی جیسے تمام شرائط کا لحاظ رکھتے ہوئے نماز کی نیت کر کے نماز شروع کی، تو اس کو پورا کرنا لازم ہو جاتا ہے (ایسے ہی طواف کا معاملہ ہے۔)

**(المسلک المتقسط فی المنسک المتوسط، ص 203، مطبوعہ مکۃ مکرمہ)**

نفلی طواف احکام میں طوافِ قدوم کی مثل ہے، جیسا کہ مناسک ملا علی قاری میں ہے: ”وحکم

کل طواف تطوع کحکم طواف القدوم "یعنی ہر نفل طواف کا حکم طواف قدوم والا ہے۔

**(المسلک المتقسط فی المنسک المتوسط، ص498، مطبوعہ مکۃ مکرمہ)**

**طوافِ قدوم شروع کرکے چھوڑ دینے سے متعلق فتاوی شامی میں ہے:** "لم یصرحوا بحکم طواف القدوم لو شرع فیہ وترک اکثرہ او اقلہ والظاھر انہ کالصدر لوجوبہ بالشروع وقدمنا تمامہ فی باب الاحرام" **یعنی فقہاء نے اس بات کی صراحت نہیں فرمائی کہ اگر طواف قدوم شروع کرکے اکثر یا اقل پھیرے چھوڑ دیئے، تو کیا حکم ہو گا؟ ظاہر یہ ہے کہ اس کا حکم طواف رخصت والا ہو گا، کیونکہ طواف قدوم بھی شروع کرنے سے واجب ہو جاتا ہے، اس کی مکمل بحث ہم نے باب الاحرام میں ذکر کر دی ہے۔**

**(ردالمحتار مع الدرالمختار، ج3، ص665، مطبوعہ کوئٹہ)**

**طوافِ قدوم کا اقل حصہ چھوڑ دیا، تو صدقہ لازم ہو گا اور اکثر حصہ چھوڑا، تو دم لازم ہو گا، جیسا کہ فتاوی شامی کے باب الاحرام میں لکھا ہے:** "واما القدوم۔۔۔**لو ترک اقلہ تجب فیہ صدقۃ ولو ترک اکثرہ یجب فیہ دم** لانہ الجابر لترک الواجب فی الطواف کسجود السھو فی ترک الواجب فی النافلۃ" **یعنی اگر طواف قدوم کے اقل پھیرے چھوڑ دیئے، تو اس میں صدقہ لازم ہو گا اور اگر اکثر چھوڑ دیئے تو دم لازم ہو گا، کیونکہ طواف میں واجب کے ترک کا نقصان اسی طرح پورا کیا جاتا ہے، جیسے نفل نماز میں واجب کے ترک پر سجدہ سہو سے نقصان کو پورا کیا جاتا ہے۔** **(ملتقطاً از ردالمحتار، ج3، ص581، مطبوعہ کوئٹہ)**

**نفلی طواف سات پھیروں سے کم کرنے سے متعلق شیخ الاسلام والمسلمین امام اہلسنّت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:** "**طواف اگرچہ نفل ہو اس میں یہ باتیں حرام ہیں** (پھر امام اہلسنت علیہ الرحمۃ نے آٹھ باتیں گنوائیں اور ان میں سے آخری بات ہے) **سات پھیروں سے کم کرنا۔**"

**(فتاوی رضویہ، ج10، ص744، رضافاؤنڈیشن، لاھور)**

**واللہ اعلم** عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــــــہ**

**مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی**

**28صفر المظفر 1445ھ/15ستمبر 2023ء**



نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے